سوال

(1077) غیر محرم عورت کے جنازے کو کندھا دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیر محرم عورت کے جنازے کو غیر مرد اٹھا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں تبویب قائم کی ہے : 'بَابُ حَمْلِ الرِّجَالِ الْجَنَازَةَ دُونَ النِّسَاءِ' یعنی جنازہ صرف مرد اٹھائیں۔ عورتیں نہ اٹھائیں۔ پھر اس کے تحت مشہور حدیث بیان کی ہے کہ

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور مرد اُسے اپنی گردنوں پر اٹھالیتے ہیں، تو وہ واویلا کرتا ہے کہ مجھے کہاں لے چلے ہو؟ میت کی اس آواز کو انسان کے ماسوا ہر شی سنتی ہے اور اگر زندہ انسان اس آواز کو سن لے تو وہ مر جائے۔''

اس حدیث میں جنازہ کو اٹھانے والے مَردوں میں مَحرَم اور غیر محرم کی تفریق روا نہیں رکھی گئی۔

لہٰذا عمومِ حدیث کے اعتبار سے غیر محرم کے جنازے کو اٹھانے کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ مصنف امام بخاری رحمہ اللہ کا فہم بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :851

محدث فتویٰ